فکر و نظر............ اسلام آباد جلد: ۴۳ شمارہ: ۲

تراجم قرآن سے متعلق ایک اہم ادارہ

ڈاکٹر احمد خان ☆

پندرہویں صدی ہجری کے شروع ہی میں قرآن کریم کے تراجم سے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لگاؤ سے بلاشبہ یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ اب قرآن کریم کی تعلیمات سے کس قدر دلچسپی رکھتے ہیں اور اس سے راہنمائی کے کتنے طالب ہیں۔ اس امر کو بھانپتے ہوئے اسلامی ممالک نے قرآن کریم کے تراجم کی طرف ایک خاص توجہ مبذول کر دی ہے۔ سعودی عرب نے گزشتہ ہجری صدی کے اواخر میں مدینہ منورہ میں ایک ادارہ قائم کیا جو "**مجمّع الملک فهد لطباعة المصحف الشريف**" کے عنوان سے کام کر رہا ہے۔ اس نے اب تک کوئی چالیس زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم لاکھوں کی تعداد میں چھاپ کر دنیا بھر میں تقسیم کیے ہیں۔ اسی طرح دیگر اسلامی ممالک بھی تراجم قرآن کے ضمن میں مقدور بھر خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

ذیل میں ایک ایسے ہی ادارے کا تعارف اور اس کی کارگزاری قاری تک پہنچانا مقصود ہے جو اسلامی جمہوریہ ایران نے ۱۹۹۴ء میں قائم کیا ہے، اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس نے بہت کچھ کر دکھایا ہے۔ ''مرکز ترجمۂ قرآن مجید بہ زبان ہائی خارجی'' کے عنوان سے محکمہ اوقاف اور خیراتی امور نے وزارت ثقافت اور اسلامی امور میں راہنمائی سے مل کر یہ سنٹر قائم کیا ہے۔ جس کا کلی طور پر مقصد ہی یہ ہے کہ قرآن کریم کے ایسے تراجم پیش کئے جائیں جو سہل، واضح، صحیح اور مقصود قرآن سے قریب ترین ہوں۔ اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے اس مرکز نے سردست درج ذیل آٹھ قدم اٹھائے ہیں:

۱۔ قرآن کریم کے اب تک شائع شدہ تراجم کو جمع کیا جا رہا ہے تاکہ ان تراجم میں جس قدر ٹھوکریں کھائی جا چکی ہیں یا اغلاط واقع ہوئی ہیں، اُن سے بچا جا سکے۔ چنانچہ تقریباً چار ہزار کے قریب مطبوعہ نسخے جو ساڑھے نو سو تراجم سے متجاوز ہیں، اب تک یہاں جمع ہو چکے ہیں۔ یہ تراجم تقریباً سو زبانوں پر حاوی ہیں۔

۲۔ قرآن کریم کے تراجم پر لکھے گئے نقد و نظر، بحث کئے گئے نقاط اور اس میدان میں تحریر کئے

☆ مرکز حماية المخطوطات العربية، ۳۲۳- شہزاد ٹاؤن، اسلام آباد

گئے مضامین و مقالات، تراجم قرآن کے ضمن میں بہت بڑی اہمیت کے لائق ہیں۔ چنانچہ اس مرکز نے کوئی ہزار کے قریب مضامین جو انگریزی، جرمن، اطالوی، اُردو، ترکی، آذربائیجانی، عربی، چینی اور فارسی میں لکھے گئے ہیں، جمع کر لئے ہیں۔

۳۔ قرآن کریم کے تراجم اور متعلقہ مضامین پر مشتمل ایک خصوصی لائبریری قائم کی جا رہی ہے جس میں اب تک لگ بھگ چار ہزار سے زائد کتابیں/جلدیں مختلف علوم و فنون اور معروف زبانوں میں جمع کی جا چکی ہیں۔ ان میں زبانوں سے متعلق بنیادی کتب، ٹیکسٹ بکس، ریفرنس میٹریل، انسائیکلو پیڈیاز، ببلیوگرافی، مختلف ممالک کی جیوگرافی اور تاریخ سے متعلق ہیں۔

۴۔ تراجم قرآن کا ایک Data Bank قائم کیا گیا ہے جس میں ہر ترجمہ سے متعلق جملہ معلومات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ان معلومات میں مترجم کے جملہ کوائف، تعلیمی و مذہبی پس منظر، نقطۂ نظر، اس کا طریق کار، طرزِ نگارش، ترجمہ میں مہارت، اس کا عربی زبان اور جس زبان میں ترجمہ کیا ہے، ان میں اہلیت، ترجمہ کی خصوصیات، اچھائی یا خرابی کی تفصیلات موجود ہیں۔ نیز یہ کہ اس ترجمہ کی طباعت کس درجہ کی ہے اور اس کی موجودگی کہاں کہاں ہے؟

۵۔ یہ مرکز قرآن کریم کے تراجم چھاپنے کا ارادہ بھی رکھتا ہے۔ چنانچہ اب تک انگریزی، فرانسیسی اور آذربائیجانی میں تراجم چھاپ چکا ہے۔ چینی اور ترکی زبانوں میں تراجم زیرطباعت تھے۔ اس طرح ہر سال کوئی نہ کوئی ترجمہ بہت سے علماء کے نقد و نظر کے بعد چھاپتا رہے گا۔

۶۔ فارسی تراجم قرآن کے خطی نسخوں کی ایک ببلیوگرافی اس مرکز کے زیر تالیف ہے۔ تاریخی طور پر یہ امر مسلّم ہے کہ قرآن کریم کا پہلا ترجمہ فارسی ہی میں ہوا تھا۔ یہ زبان بولنے والے مسلمان قرآن کریم کے تراجم لکھنے میں خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ تعداد کے اعتبار سے اُردو کے بعد فارسی ہی ایسی زبان ہے جس میں قرآن کریم کے تراجم کا درجہ آتا ہے، مگر اس کے باوصف ابھی تک فارسی زبان میں قرآن کریم کے تراجم کی مکمل ببلیوگرافی معرض وجود میں نہیں آئی۔ یہ تراجم خطی صورت میں دنیا بھر کے مختلف کتب خانوں، میوزیم، علمی و تعلیمی اداروں اور شخصی مجموعہ ہائے کتب میں موجود ہیں۔ اس ضمن میں اس مرکز نے تمام ایسے اداروں اور شخصیات سے اپیل کی ہے کہ جن کے پاس فارسی زبان میں مکمل یا جزوی تراجم قرآن موجود ہیں، وہ ان کے ابتدائی کوائف سے مرکز کو آگاہ کریں، وہ انہیں ایک پروفارما بھیجے گا جو پُر کر کے لوٹانا ہوگا۔ اس پروفارمے میں اس نسخے کی مکمل تفصیلات اس مرکز تک پہنچ جائیں گی، جو اس بڑے پروجیکٹ میں شامل ہو جائیں گی اور یوں وہ لوگ اس نیک کام میں برابر کے شریک ہو جائیں گے۔

DMHL

۷۔ یہ مرکز مطبوعہ تراجم قرآن کی ایک مفصل و مکمل ببلیوگرافی بنانے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔ یہ ببلیوگرافی ہر زبان کے تراجم پر علیحدہ علیحدہ مشتمل ہوگی۔ اس ضمن میں فارسی، انگریزی اور اُردو تراجم کو پہلے لیا گیا ہے، کیونکہ ان زبانوں میں تراجم قرآن کی تعداد بہت ہے۔

۸۔ یہ ادارہ تراجم قرآن کے نقاط، نقد و نظر، تراجم پر گرفت، قرآنی علوم اور تراجم کے لئے ایک ششماہی مجلّہ ''ترجمان وحی'' کے نام سے نکال رہا ہے، جس میں مذکورہ بالا میدانوں میں بہت عمدہ تحقیقی اور بیش قیمت مقالات شائع ہو رہے ہیں، جو علماء، محققین اور قرآن شناسوں کے اقدام کا شاہکار ہیں۔

ذیل میں ہم اس رسالے میں، جس کے اب تک پندرہ شمارے منظرعام پر آچکے ہیں، شائع ہونے والے مقالات کی عنوانات کی صورت میں ببلیوگرافی دے رہے ہیں تاکہ قارئین کو اس ضمن میں ہونے والے کام کا اندازہ ہو نیز اسے یہ بھی پتہ چل سکے کہ اس ادارے نے کیا خدمات سرانجام دی ہیں:۔

[شمارہ ۱]

-- ترجمۂ قرآن کریم میں یکسانیت، از مرتضیٰ کریمی نیا۔
-- فارسی زبان میں قرآن کریم کے تراجم پر ایک مختصر جائزہ، از محمد رضا انصاری۔
-- فرانسیسی زبان میں پہلا ترجمۂ قرآن، از ڈاکٹر جواد حدیدی۔
-- قرآن کریم کے ترجمہ میں زور دیئے گئے (stressed) کلمات و عبارات کی اہمیت، از مجید صالحی۔
-- آذربائیجانی زبان میں قرآن کریم کے تراجم پر ایک نظر، از رسول اسماعیل زادہ۔
-- قرآن کریم کے ترجمہ میں خصوصی عقائد کا لحاظ، از یعقوب جعفری۔
-- رچرڈ بل کے ترجمۂ قرآن پر مقدمہ از مانٹگمری واٹ، فارسی ترجمہ از بہاء الدین خرمشاہی، (یہ ترجمہ ابھی تک کے شماروں میں مسلسل چل رہا ہے)۔
-- قرآن کریم کے فارسی ترجمہ کی تاریخ، از ڈاکٹر آذرنوش۔
-- روسی ترجمۂ قرآن کریم میں اضافی تراکیب، از احمد پاکتچی۔
-- انگریزی میں مترجم قرآن عزالدین حائک سے انٹرویو از مرکز ترجمہ۔

[شمارہ ۲]

-- کیا قرآن کریم کا ترجمہ ممکن ہے؟۔ ایک بحث، از آیۃ اللہ معرفت۔
-- مرکز ہذا میں موجود قرآن کریم کے عالمی زبانوں میں تراجم۔ ایک کتابیات، از مرکز ترجمہ۔
-- کن کلمات کا ہم ترجمہ نہ کریں اور کیوں، از مرتضیٰ کریمی نیا۔
-- فرانسیسی ترجمہ قرآن از بلاشر پر نقد و نظر، از ڈاکٹر جواد حدیدی۔
-- قرآن کریم میں مترادف کلمات کے ترجمہ میں دشواریاں، از یعقوب جعفری۔
-- آذری ترجمۂ قرآن از اُحمد کاویان پور پر نقد و نظر، از رسول اسماعیل زادہ۔
-- مترجم قرآن بزبان اُردو علامہ سیّد ذی شان حیدر جوادی، سے انٹرویو، از مرکز ترجمہ۔

[شمارہ ۳]

-- مجید صالحی مرحوم-ایک قرآن شناس، از بہاء الدین خرمشاہی۔
-- ترجمۂ شاہ ولی اللہ پر ایک نظر، از محمد رضا انصاری۔
-- ایک قابل قبول ترجمۂ قرآن تک پہنچنے کا راستہ، از ڈاکٹر سیّد عبدالوہاب طالقانی۔
-- آذری ترجمۂ قرآن از ضیاء بن یادف و وامیم محمد علی یئو، پر نقد و نظر، از رسول اسماعیل زادہ۔
-- قرآن کریم کے روسی زبان میں تراجم پر ایک مختصر نوٹ، از احمد پا کچی۔
-- مرزا ملا اُحمد مترجم قرآن بزبان تاجیکی سے انٹرویو، از مرکز ترجمہ۔

[شمارہ ۴]

-- ترجمۂ قرآن میں اس کے وجوہ و نظائر پر گہری نظر کی ضرورت ہے، از یعقوب جعفری۔
-- قرآن کریم کے البانوی تراجم-ایک مختصر جائزہ، از پروفیسر ڈاکٹر گازمند اشپوزا۔
-- چین میں قرآن کریم، از جین یوجیو، فارسی ترجمہ از محسن جعفری مذہب۔
-- ترکی (استنبولی) میں تراجم قرآن کریم پر ایک نظر، مع کتابیات تراجم، از مرکز ترجمہ۔
-- روسی زبان میں تراجم قرآن-مایلوکوف سے پور وخووا تک، از ڈاکٹر عماد الدین حاتم۔
-- کسی زبان میں ترجمۂ قرآن کے لئے پہلی شرط، از ڈاکٹر اُبوالقاسم امامی۔
-- علوم القرآن پر یورپ میں لکھے گئے مقالات کی کتابیات، از مرتضیٰ کریمی نیا۔

DMHL

[شمارہ ۵]

-- ایک محقق اور مترجم قرآن: سیّد جلال الدین مجتبوی مرحوم کی یاد میں، از بہاء الدین خرمشاہی۔
-- ترجمۂ قرآن میں ''مرکب اضافی'' کے ضمن میں چند تراجم میں لغزشیں، از حمید آریان۔
-- قرآن کریم میں ادبی عبارات کا ترجمہ-ایک نظر، از یعقوب جعفری۔
-- ترجمۂ قرآن بزبان فارسی از محمد مہدی فولاندوند پر نقد و نظر، از محمد علی کوشا۔
-- انگریزی ترجمۂ قرآن مارما ڈیوک پکتھال، از مرتضٰی کریمی نیا۔
-- فہرست مقالات فارسی بضمن ترجمۂ قرآن، از ھادی حجت۔

[شمارہ ٦]

-- قرآنی تعبیر ﴿حاش للہ﴾ پر غور و فکر، از یعقوب جعفری۔
-- قرآن کریم کے ایک فرانسیسی ترجمہ (یہودی نقطۂ نظر) پر نقد و نظر، از ڈاکٹر جواد حدیدی۔
-- سورۂ حشر کے کلمات کی تحقیق، از حسین علی ترکمانی (اگلے شمارے میں بھی)۔
-- فارسی تراجم قرآن کریم-ایک مختصر تاریخ، از ھادی حجت۔
-- چینی زبان میں مترجم قرآن استاد صنوبرلین سونگ سے ایک انٹرویو، از مرکز ترجمہ۔
-- مرکز ترجمہ میں جمع دنیا بھر کی زبانوں میں تراجم کی فہرست، از مرکز ترجمہ۔

[شمارہ ۷]

-- مرحوم مہدی الٰہی قمشہ ای کے ترجمۂ قرآن پر ایک نظر، از بہاء الدین خرمشاہی۔
-- فرانسیسی زبان میں دوسرا ترجمہ، از ڈاکٹر جواد حدیدی۔
-- قرآن کریم کے لاتینی تراجم-ابتدائی دور، از ہارٹموت بابزین [اس مضمون کا اُردو ترجمہ فکرونظر-اسلام آباد (اپریل-جون ۲۰۰۲ء) میں چھپ چکا ہے]۔
-- جرمن زبان میں ترجمۂ قرآن از فرید ریش روکرٹ کا مختصر جائزہ، از ڈاکٹر محمود العلی حسنیات۔
-- چند ازبکی تراجم قرآن کا مختصر تعارف، از ابراہیم خدا یار۔
-- پروفیسر بیلا وسکی، مترجم قرآن بزبان پولش، از مرکز ترجمہ۔

DMHL

[شمارہ ۸]

-- ﴿وان کان مکرھم لتزول منه الجبال﴾ میں ان سے متعلق بحث، از یعقوب جعفری۔
-- سبع المثانی-تفاسیر و حدیث کی نظر سے، تحریر اُری روبن (Uri Rubin)، ترجمہ از مرتضی کریمی نیا۔
-- منظوم ترجمۂ قرآن از آہنگین پر نقد و نظر، از محمد محسن زمانی۔
-- جرمن ترجمۂ قرآن از رودی پارت کے کمزور اور اچھے نقاط، از مسعود منصوری۔
-- قرآن کریم کے فارسی تراجم پر نقد و نظر کی درجہ بندی، از ھادی حجت۔
-- جاپانی تراجم قرآن-ایک مختصر نوٹ، از محمد القائم صفا ساوادا۔
-- قرآن کریم کے فارسی تراجم: مخطوطات کی فہرست سازی، ایک منصوبہ، از علی صدرائی گویا۔
-- شیعہ نقطۂ نظر سے پہلا ترجمۂ قرآن-ایک رپورٹ، از محمد مہیار۔

[شمارہ ۹]

-- ﴿قلوبنا غلف﴾، آیت پر دقیق بحث، از سیّد علی قلی قرائی۔
-- قرآن کریم میں مکرر کلمات و عبارات اور ان کے ترجمہ کا مسئلہ، از مرتضیٰ کریمی نیا۔
-- شاہ ولی اللہ کا ترجمہ قرآن-ایک نظر، ازبہاء الدین خرمشاہی۔ (آخر میں اُردو تراجم قرآن کی فہرست جو مرکز ترجمہ میں موجود ہیں)۔
-- فرانسیسی ترجمہ وتفسیر قرآن از سید احمد بودیب، پر ایک نظر، از جواد حدیدی۔
-- سبع المثانی-مزید بحث، از یعقوب جعفری۔

[شمارہ ۱۰]

-- ﴿قلوبنا غلف﴾ آیت پر دقیق بحث (دوسری قسط)، از سیّد علی قلی قرائی۔
-- قرآن کریم میں فعل ''اصبح'' اور اس کے مشتقات کے معانی کی تحقیق، از محمد رضا انصاری
-- تفسیری ترجمۂ قرآن، از ڈاکٹر مصطفیٰ خرم دل کا تعارف و نقد، از محمد علی کوشا۔
-- کیا جورج سیل کا ترجمۂ قرآن قابل اعتماد ہے؟ از W.G.Shellabeer ترجمہ از عباس امام علی وجہی۔

-- ڈاکٹر فضل اللہ نیک آیین سے ان کے انگریزی ترجمۂ قرآن کے سلسلے میں گفتگو، از مرتضیٰ کریمی نیا۔

[شمارہ ۱۱]

-- ڈاکٹر جواد حدیدی مترجم قرآن کی خدمات، از بہاء الدین خرمشاہی۔
-- لفظ ''بلٰی'' کے معنی ومفہوم-قرآن میں، از محمد رضا انصاری۔
-- محترمہ ڈاکٹر صفار زادہ کے ترجمۂ قرآن پر نقد ونظر، از مسعود انصاری۔
-- تفسیری ترجمۂ قرآن از ڈاکٹر مصطفیٰ خرم دل کا تعارف و نقد، از محمد علی کوشا [دوسرا حصہ]۔
-- جرمن ڈاکٹر ہارٹموت بوبزین کی کتاب بزبان جرمن: ''قرآن کریم عہد نشأۃ ثانیۃ میں'' کا تعارف، از مرتضیٰ کریمی نیا۔
-- استنبولی ترکی میں تراجم قرآن کی تاریخ پر ایک نظر، از مرتضیٰ ترابی۔
-- قرآن کریم کے تاجیکی تراجم پر ایک نظر، از عبدالمنان نصر الدین خجندی۔
-- براعظم افریقہ کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم (حصہ اوّل) از ڈاکٹر حسن معایر جی۔
-- قزاخی زبان میں شیخ خلیفہ آلتای سے، جو اس زبان میں پہلے مترجم ہیں، گفتگو، از محمد حسن زمانی۔

[شمارہ ۱۲]

-- قرآن کریم میں ''بشارت'' بمعنی تہدید کے بارے میں تحقیق، از محمد رضا انصاری۔
-- آیت ﴿و إن كان مكرهم لتزول منه الجبال﴾ پر نقد ونظر، از بہاء الدین خرمشاہی۔
-- مترجم کی مختلف علوم سے واقفیت کا ترجمۂ قرآن میں کردار، از محمد علی رضائی اصفہانی۔
-- براعظم افریقہ کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور ان کے سمجھنے کے لئے افریقیوں کے لیے ذرائع (حصہ دوم)، از ڈاکٹر حسن معایر جی / ترجمہ یعقوب جعفری۔
-- صحیح ترین ترجمۂ قرآن، اس کی خصوصیات اور اس میں دشواریاں، از میشل شود کیوکس (Michel Chodkiewicz)۔
-- بہاء الدین سا غلام سے ان کے ترجمۂ قرآن بزبان استنبولی ترکی کے بارے میں گفتگو، از امداد توران۔

[شمارہ ۱۳]

-- فارسی کے دو نئے ترجمے (پہلا حصہ ترجمۂ قرآن از سیّد کاظم اُرفع)، از حسین استاد ولی۔
-- آیت ﴿وان كان مكرهم لتزول منه الجبال﴾ پر نقد و نظر، از یعقوب جعفری۔
-- براعظم افریقہ کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور ان کو سمجھنے کے لئے افریقیوں کے لئے ذرائع [حصہ سوم]، از ڈاکٹر حسن معایر جی / ترجمہ یعقوب جعفری۔
-- تفاسیر قرآن کریم میں غیر عربی کلمات اور ان کی زبانیں، از انڈریو رپن / ترجمہ از مرتضٰی کریمی نیا۔
-- بائبل کے دنیا بھر کی زبانوں میں تراجم کی ایک عملی سکیم، از ای-اے ندا / ترجمہ از عباس امام۔
-- ترجمۂ قرآن کے اصول و مبادی، از ڈاکٹر اے نعمت اللہ / از مرکز ترجمہ۔
-- قرآن کریم کے بلغارین مترجم پروفیسر تسوتین تیوفانوف سے انٹرویو، از سیّد عبدالحمید شفائی۔

[شمارہ ۱۴]

-- فارسی کے دو نئے ترجمے (دوسرا ترجمہ از اصغر حلبی) تعارف و نقد، از حسین اُستاد ولی۔
-- ترجمہ وتفسیر قرآن از علی نقی فیض الاسلام کا تعارف اور نقد، از محمد علی کوشا۔
-- قرآن کریم میں استعارہ اور اس کے ترجمہ میں دشواریاں، از یعقوب جعفری۔
-- سیگرڈ یمینی (Siegrid Yamini) کے جرمن ترجمۂ قرآن پر ایک نظر، از مرتضٰی کریمی نیا۔
-- مشہور اور مستند ترجمۂ قرآن از قرائی کا تعارف، از بہاء الدین خرمشاہی۔
-- ترجمۂ قرآن کے بارے میں رشید رضا کے فتویٰ پر تحقیق، تحریر محمد علی محمد اُبو شعیشع، ترجمہ از عباس امام۔
-- قرآن کریم میں آرامی اور سریانی انداز پر ایک نظر، تحریر پروفیسر فرانسوا دوبلوا (Froncois de Blois)، ترجمہ از مرتضٰی کریمی نیا۔
-- قزاخی ترجمۂ قرآن کے مصنف وہاب حاجی قدیر خان ولی سے انٹرویو، از مرکز ترجمۂ قرآن۔

[شمارہ ۱۵]

-- قرآن کریم میں کنایہ، از یعقوب جعفری۔
-- ڈاکٹر صادقی تہرانی کے تازہ ترین ترجمۂ قرآن پر ایک نظر، از علی اکبر طاہری

-- تراجم قرآن کے طریقے اور سٹائل، از محمد علی رضائی اصفہانی۔

-- قرآن کریم کی چند آیات کا ترجمہ از ناصر خسرو...... ایک نظر، از سیّد محمد عمادی حائری۔

-- ترکمانی زبان میں قرآن کریم کے تراجم کی تاریخ پر ایک نظر، از بی بی مریم شرعی و ملا عاشور قاضی۔

-- انگریزی ترجمۂ قرآن از علامہ یوسف پر ایک نظر، تحریر ارتھر حیفری، ترجمہ عباس امام۔

-- زبان بوسنیا میں قرآن کریم کا ترجمہ، تحریر اسعد دوراکوبچ، ترجمہ از یعقوب جعفری۔

-- Quran: Translation, discourse, texture and Exegsis کا تعارف، تحریر حسین عبدالرؤوف، ترجمہ بہاء الدین خرمشاہی۔

مرکز ترجمہ اس ارگن ''ترجمان وحی'' میں ترجمۂ قرآن سے متعلق مقالات کے علاوہ اس میدان کی اور بھی معلومات چھپ رہی ہیں۔ اس مجلّے کے تین حصے ہیں۔ پہلے میں مقالات و مضامین ہوتے ہیں، دوسرے میں نئے تراجم کا تعارف و کتابیات، قرآن کریم سے متعلق کتب کا تعارف، اور تیسرے حصہ میں مرکز ترجمہ نے چند تراجم قرآن کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے، جو مرکز کے شعبۂ تحقیق کی مدد سے انجام پا رہے ہیں۔ ان میں انگریزی، فرانسیسی، ترکی (استنبولی)، چینی اور آذری کے کچھ حصے عوام اور محققین کی آراء کے لئے پیش کئے گئے یا پیش کئے جا رہے ہیں۔

ان جملہ شماروں میں انگریزی، بلغاری، ترکی (استنبولی)، فرانسیسی، سندھی، فارسی، روسی، آذری، رومانیائی، ترکی (قرقیزی) آواری، سویدی، گرجی، کرینول، جی چوا، البانوی، فنلینڈی، پولش، تاجیکی، اُنکو، جرمن، چینی اور اُردو میں مطبوعہ کئی تراجم قرآن کا تعارف کرا چکے ہیں۔

رسالے کے آخر میں جملہ مقالات کا خلاصہ عربی اور انگریزی میں پیش کیا جاتا ہے تاکہ فارسی نہ جاننے والے حضرات بھی ان مضامین کے بارے میں کچھ نہ کچھ جان سکیں اور افادہ زیادہ سے زیادہ ہو۔ کبھی کبھی مضمون اصل انگریزی، فرانسیسی وغیرہ میں بھی چھاپ دیتے ہیں۔

اس مرکز ترجمہ نے اس ضمن میں سیمینار بھی منعقد کیا ہے۔ مرکز کا شعبۂ تحقیق و تراجم بہت متحرک ہے جس نے چند تراجم شروع کر رکھے ہیں، جن کو عوام الناس اور محققین کی آراء کے لئے پیش کرتے رہتے ہیں۔ مرکز تیزی کے ساتھ دنیا بھر کی زبانوں میں اب تک چھپنے والے تراجم قرآن جمع کر چکا ہے اور کر رہا ہے اس کے علاوہ اس میدان میں شائع ہونے والے مقالات کی نقول بھی یہاں یکجا کی جا چکی ہیں اور کی جا رہی ہیں۔

DMHL